لئے مراجع ومصادر پر بھی لکھیں۔تاکہ قارئین بھی اس کار خیر میں حصہ لینے کے قابل ہوسکیں۔

نیز علمائے کرام کو الیکٹرانک میڈیا پر اُبھاریں کہ پروپیگنڈے کے اس دور میں عوام تک حقائق کی رسائی کا ذریعہ ہو۔اگر ٹیلی ویژن پر کام کے لئے تیار نہ ہوتو کم از کم ایک طاقتور ایف ایم ریڈیو سٹیشن تو ضروری ہونی چاہیئے۔ریڈیو براق کی طرح۔جو پروپیگنڈے کے توڑ کیلئے ابھی کام آسکے اور اس پُرخطر دور میں دینی جماعتوں کے لئے انتخابی مہم چلانے کے لئے بھی کام آسکے۔یاد رکھیں کہ اگر ہم نے دیر کی تو اس تھوڑی سی دیر کرنے کا بھی ہمیں نقصان اور غیروں کو فائدہ پہنچے گا۔ والسلام سید ذبیح اللہ شاہ پشاور

برادرم قابل صد احترام جناب قاری صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ،،،،امید ہے کہ آپ جناب کے معمولات زندگی تسلسل کے ساتھ اللہ کے فضل وکرم سے رواں دواں ہوں گے۔میں رسالہ المباحث الاسلامیہ کا باقاعدہ خریدار ہوں اور جب سے میں نے اس سہ ماہی رسالہ کے خریداروں میں اپنے آپ کو شامل کیا ہیں میں اسی وقت سے استفادہ کرتا رہا ہوں۔اور یہ ایک حقیقت ہے۔کہ کسی بھی عالم کے لئے یہ ضروری ہے۔کہ وہ المباحث الاسلامیہ کو پڑھتا رہے۔کیونکہ اس میں ان تمام مشکلات کا حل موجود ہوتا ہے۔جن کا سامنا علماء جدید مصنوعات کے امن دور میں زندگی کے ہر موڑ پر کرتے ہیں۔رسالہ میں جدید تحقیقات ہو یا کسی بھی شرعی مسئلہ پر بحث ہو جیسا کہ تازہ شمارہ میں دارالعلوم کراچی کے دارالافتاء کی طرف سے روزہ کے متعلق ایک فتویٰ آیا ہے اور اس پر جناب مفتی عبدالواحد صاحب کی اصولی گفتگو بھی۔تو یہ یقیناً ہمارے لئے بیش قیمت سرمایہ ہے۔کیونکہ ہم تو صرف علمی میدان میں ہوتے ہیں اور ہمیں اتنی فرصت کہاں سے ملتی ہے کہ ہم ہر ڈاکٹر سے معلومات حاصل کرلیں اور پھر ماہرین سے جو ہمیں صحت کے بارے میں نئی تحقیقات سے آگاہ کرلیں۔والسلام محتاج دعا محمد عبداللہ

خدمت برادرم حضرت مولانا سید نسیم علی شاہ الہاشمی دامت برکاتہم ومدیر المباحث الاسلامیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ،،،،مزاج بخیر! اللہ آپ کو سدا خوش رکھے اور جملہ خدمات کو قبول ومنظور فرمائے۔آمین ثم آمین۔خلاصہ کلام یہ کہ آپ کا موقر جریدہ ''المباحث الاسلامیہ'' کتب خانہ دارالھدیٰ (مدرسہ عربیہ دارالھدیٰ) میں پہنچ گیا جس سے وہ سب حضرات فائدہ اٹھا رہے ہیں۔جو بھی مطالعہ کی غرض سے ''لائبریری'' میں تشریف لاتے ہیں۔وہ خوب دعائیں دیتے ہیں خصوصاً فقیہ الامۃ حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب قدس سرہٗ اور اس کی جریدہ کا ہر جگہ تعریفیں بھی کر رہے ہیں۔کہ فلاں مسئلہ کے بارے میں ہمیں معلوم کرنا تھا مگر وہ مسئلہ ہمیں ''المباحث الاسلامیہ'' بنوں جو کہ جامعہ المرکز الاسلامی کا ترجمان ہے اسی میں مل گیا! تو اس رسالے کے ذریعہ سے آپ حضرت الاستاذ کے مدرسہ کا بھی پبلسٹی زیادہ ہو رہا ہے۔امید ہے کہ آپ آئندہ بھی بھیجتے رہیں گے۔اللہ آپ کو بہت ہی جزائے خیر دے اللہ آپ کا حامی وناصر ہو اور اللہ تعالیٰ ادارہ کو سرفراز فرمائے اور اللہ تعالیٰ حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی رحمہ اللہ کو جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں فائز فرمائے۔آمین مولانا غلام اللہ سلیمی ناظم کتب خانہ دارالھدیٰ (گوادر)

......☆☆☆☆☆......

اخبار الجامعہ

ترتیب نثاراللہ نثار

(۱) نئے تعلیمی سال کا آغاز: متعلمین کی علوم دینیہ میں بڑھتی ہوئی دل چسپی اور رش کی وجہ سے امسال تمام درجات میں داخلے کے لئے داخلہ ٹیسٹ کا انعقاد 8 اکتوبر 2008ء کو عمل میں لایا گیا۔ اکتوبر کو باقاعدہ افتتاحی جلسہ کا انعقاد ہوا۔ جلسہ سے اکابر علماء نے موجودہ دور میں علم دین کی صحیح نہج پر نشر و اشاعت اور حصول پر روشنی ڈالی۔

(۲) المرکز پبلک ہائی سکول کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات اور تقسیم وظائف: 8 اکتوبر 2008ء کو المرکز پبلک ہائی سکول کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات اور دارالمحبۃ للأیتام کی جانب سے تقسیم وظائف کا مشترکہ پروگرام منعقد ہوا۔ صوبائی اسمبلی صوبہ سرحد کے اپوزیشن لیڈر اور سابق وزیر اعلیٰ سرحد جناب محمد اکرم خان درانی صاحب اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔ المرکز الاسلامی کے سرپرست اور سابق سینٹر قاری محمد عبداللہ صاحب نے بھی شرکت کی۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ عوام الناس کو المرکز الاسلامی، المرکز پبلک ہائی سکول اور دارالمحبۃ للایتام جیسے فلاحی اداروں کی بھرپور معاونت کرنی چاہیئے۔ مہمان خصوصی نے بچوں کی مطالعاتی وتفریحی دورے کیلئے موقع پر نقد رقم دینے کا اعلان کیا۔ جس سے ایتام بہت خوش ہوئے۔ جلسہ کے اختتام پر جامعہ کے شیخ الحدیث مولانا گل زار جان مدظلہ نے دُعا کی۔

(۳) ایتام کا چشمہ بیراج کا تفریحی دورہ: دارالمحبۃ للایتام کی روایت رہی ہے کہ گرمی چھٹیوں کے اختتام، فنی کورسز کی تکمیل پر جملہ ایتام کو تین یا پانچ دنوں کے لئے صحت افزاء مقامات سوات، مری کے تفریحی دورے پر لے جایا جاتا ہے۔ المرکز الاسلامی کے دیرینہ محسن و سرپرست جناب اکرم خان درانی صاحب نے تعاون کے لئے رقم عنایت کردی۔ تاکہ ایتام کی دعائیں اور محبتیں سمیٹی جاسکیں۔ چنانچہ اسی تعاون کے ذریعے دارالمحبۃ للایتام کو چشمہ بیراج کا تفصیلی تفریحی دورہ کرایا گیا۔

(۴) شرکاء تخصص فی الفقہ کے لئے موزوں وظائف کا اجراء: جامعہ ہذا میں شعبہ تخصص فی الفقہ گذشتہ کئی سالوں سے فعال ہے۔ امسال امیدواران کو اہلیت اور میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا گیا۔ اس سال شرکاء کو ماہانہ بنیاد پر نقد وظائف کا بھی بندوبست کیا گیا تاکہ متخصص دل جمعی کے ساتھ تحقیق کا کام سرانجام دے سکے۔ سالِ دوم کے شرکاء کے لئے مقالات کے عنوانات کا انتخاب کیا گیا۔

(۵) تنصیب ابنوشی سکیم: ملک کے دیگر پسماندہ علاقوں کی طرح ضلع بنوں اور اس کے مضافات بھی پینے کے صاف پانی کے مسئلے سے دو چار ہیں۔ جامعہ المرکز الاسلامی نے اب تک بنوں اور اسکے گرد و نواح میں 600 سے زائد ابنوشی سکیمیں مکمل کرلیں ہیں اور امسال بھی رمضان المبارک سے لیکر ذی القعدہ 2008ء تک دس مزید ابنوشی اسکیم گرد و نواح میں بنائیں۔ جس میں علاقہ ہنجل، چکڈاڈان، تھانہ غوریوالہ، حسن خیل، حافظ خیل، سادات خیل، کوٹی آباد اور دیگر علاقے شامل ہیں۔

(۶) تعمیر مساجد سکیم: المرکز الاسلامی جہاں دیگر دینی تحقیقی خدمات کی تسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں وہاں بحمد اللہ گرد و نواح میں اب تک 500 سے زائد مساجد کی تعمیر مکمل کرچکی ہیں۔ امسال بھی مساجد تعمیر کئے جن میں منگل میلہ، علاقہ بوزا خیل وغیرہ شامل ہیں۔